

علماء نجد و دیوبند عقائد و مسائل کا لرزہ خیر بیان

حبیبِ خدا

شبِ امرئی کے دولہائی غیب دان و عالم ماکان و مایکون حضور پرفرد محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مشہور معتبر حدیث کے مطابق ملکِ شام و یمن کے لئے برکت کی دعا فرمائی تو اہل نجد نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ ہمارے نجد کے لئے بھی۔ آپ نے پھر شام و یمن کے لئے دعا و برکت فرمائی۔ انہوں نے پھر نجد کیلئے عرض کیا۔ اس پر آپ نے فرمایا کہ وہاں نکلے اور فتنے ہوں گے اور وہیں سے شیطان کا گروہ نمودار ہوگا بخاری مشکوٰۃ ص ۸۲ والعیاذ باللہ **فائدہ:-** اس پیشین گوئی کے مطابق نجد سے محمد بن عبد الوہاب نجدی کا گروہ اور اس کی تحریک و بابیت کا ظہور ہوا۔ یہی شخص دہابی تہذیب کا موجد و امام ہے اور دورِ حاضر میں اہل دیوبند، مودودی جماعت اسلامی، تبلیغی جماعت، غیر مقلدین اہلحدیث و حقیقت سب اس شخص کے پیروکار اور اعتقادی طور پر اس سے متاثر و اس کے ہمنوا ہیں۔

بظاہر لیبیل مختلف ہیں۔ لیکن حقیقت میں یہ سب لوگ دہابی اصول و عقائد سے وابستہ اور دہابی خاندان کی شاخیں ہیں۔ اہل دیوبند کا بظاہر اہل سنت و جماعت بننا اور سوادِ اعظم اہلسنت کے نام سے تنظیم قائم کرنا سر امرِ دھوکہ و مغالطہ ہے۔ جس کے ازالہ کے لئے مسندِ درجہ ذیل حقائق کا مطالعہ ضروری ہے۔

اعترافِ حقیقت

اہل دیوبند کا دہابی ہونا ان کا محمد بن عبد الوہاب نجدی سے اندرونی تعلق و اتحاد اور اس کا باج و معتقد ہونا ایک ایسی حقیقت ہے۔ جس کا خود اکابر دیوبند نے واشگاف الفاظ میں اعتراف کیا ہے۔ چنانچہ مولوی رشید احمد لکھوی نے لکھا ہے کہ محمد بن عبد الوہاب اچھا آدمی تھا۔ محمد بن عبد الوہاب کے مقصدین کو دہابی کہتے ہیں۔ ان کے عقائد

عمدہ تھے۔ اہل عدالتوں کی خفیہوں کے عقائد متحد ہیں۔ وہابی متبع اور نیکوکار
 کو کہتے ہیں۔ (عقائد رشیدیہ صفحہ ۵۷-۵۸) مولوی اشرف علی تھانوی کا بھی یہی متعلق
 اعلان تھا کہ جہاں وہابی رہتے ہیں۔ یہاں دھماکے ہوں یا تاحتمیاز کے لئے
 کچھ مدت لایا کہ۔ (اشرف السراج ص ۱۱۷) اور ان کی تمنا تھی کہ اگر میرے پاس
 دسی ہزار روپیہ ہر تو سب کی تنخواہ کروں پھر لوگوں، غرضی وہابی سے مانگیں۔

۱) افادات الیومیر ۲) مشق، مولوی خلیل احمد، مولوی محمود حسن، مولوی اشرف علی
تھانوی، مکتب کفایت اشتر و غیرہم جیسے اکابر علماء دیوبند کے مسند کے کتاب الہدیہ میں
میں لکھا ہے کہ وہابی۔ مشقت پر عمل کرتا ہے۔ بدعت سے بچتا ہے اور نصیحت
کے از کتاب میں اللہ تعالیٰ سے ٹھٹھتا ہے۔ مولوی منظور نعمانی نے کہا کہ ہر شخص
سنت دینی ہیں۔ اور مولوی محمود زکریا نے اس کے جواب میں کہا۔ مولوی صاحب میں
خود تم سے بڑا وہابی ہوں۔ (دستاویز مولانا یوسف کاندھلوی ص ۱۸۸) اکابر دیوبند کے
ان نقاب الی تردید حوالیات سے وہی روشنی کی طرف واضح ہو گیا کہ دیوبندی مولوی
اللہ سے ٹھٹھا اور کچے وہابی ہیں۔ اور ان کا نظام سنی حنفی جماعتیں آئینہ بازی اور
الوٹی ہے۔ اسی لئے فقہ ربوہ نہایت اہمیت محمدی و دیموے کے بجائے سنیوں کے
لئے سب سے زیادہ خطرناک و نقصان دہ ہے۔ (دستاویز اشد اٹالہ)

الغرض حدیث مذکورہ کی روشنی میں اہل دیوبند کے عہدی گروہ سے ضروری تعلقات محمد بن عبدالوہاب کی حیثیت و تہمیں اس سے قلبی وابستگی و وابستگی کا قصیدہ خنای اور خدای زبانی • اپنی بننے کے بعد اہل دیوبند کی مکتبہ فکر کے امام محمد بن عبدالوہاب و اہل مذہب کی حقیقت ملاحظہ ہو۔

محمد بن عبد الوہاب

کہ ختم نبوت میں تحریف سے فائدہ اٹھاتے ہوئے • اپنے والد اہلحدود کو پھر
 (۳۳) ص ۳۲ پر اپنے ایک مرید کی طرف سے دیئے الفاظ اپنا کرم و وعدہ ثابت
 کیا۔ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْفَقَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ وَأَمَّا اللَّهُ فَتَلَّى عَلَيَّ سُبْحَانَ
 وَبُيَّتًا وَمَوْلَانَا أَشْفَقَ عَلَيَّ أَمِيرَ مَالِ خَوَالٍ وَبَيَّارِي فِيهِ أَسْرُكُ كُنُودٍ بِرُحْنِ
 دَالِ مَرِيكَو تَلَّى دِي • کہ جن کی طرف تم رجوع کرتے ہو۔ وہ بیش شک ہے • کیا
 یہ مرزائیت سے اعتدال اتحاد نہیں • ایک طرف تو قاضی صاحب نے اپنے
 آپ کو انتہا شرعیاً کر • اپنا کرم و وعدہ نہ تکڑا دیا اور دوسری طرف شی الخ زمان
 علی اللہ علیہ وسلم کی یہاں تک تنقیص و گستاخی کی کہ اہل علم فقیہ ہیں • حضور اکرم
 کیا تنقیص ہے • ایسا اہل علم غیب تو زید و عمرو بلکہ ہر کسی و ہر قوم و ہر دین کا بلکہ
 جمیع حیوانات و نباتات و حجر باؤں کے لئے بھی حاصل ہے • (خدا الامیان مشا
 • ہر کسی کو کسوں پوری کر دے کہ یہ حق کے علم میں •) ادب بے ایمان اور دہلی
 کے مفتی بے ادب با ایمان • واقعات الیومیہ ص ۳۶۰ لکھتے ہیں کہ جو رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وسلم اور محمد باقر علیہ السلام کا تعلیم و ادب کرے وہ بے ایمان و بدعتی ہے اور
 جو ان کی توہین کرنے والا گستاخ و بے ادب ہو وہ با ایمان و متقی ہے • ایماندار کے
 لئے بے ادب اور گستاخ ہونا ضروری ہے • اور جو نہ کہ با ایمان بے ادب ہیں • اس لئے
 دیکھ با ایمان ہیں • اس سے بڑھ کر وہ اہل بیت کی حمایت اور شان رسالت و ولایت
 کی بے ادبی و مخالفت اور کیا ہو سکتی ہے ؟

مولوی محمد حسن | خلیفہ مولوی رشید احمد گنگوہی دہلوی نے اپنی کتاب کے چھٹے نام میں جنہوں نے اپنے پیرو گنگوہی کے مرنے پر شریعت لکھا۔ جس میں گنگوہی صاحب کا حکایت انبیاء علیہم السلام سے مرزا آندہ کی حضرات کی تقلید کرتے ہوئے گنگوہی صاحب کو کہہ کر کافی اسلام (صاحبانہ طور پر)

لانا ہی قرار دیا۔ گنگوہی کے کالے کوٹے میں وہ جہاد کو مستیاً یوسف علیہ السلام کہانی
قرار دیا۔ گنگوہی صاحب کی آواز کو سنا اور ایک غلام اچھٹا اٹھ کر آیا۔ سنا اس پر
ابن مریم علیہ السلام پر گنگوہی صاحب کی تشریح بیان کرتے ہوئے۔ بدیں الخلاء علیہ السلام
پر ملنے واپس کے تعین کی۔ کہ گنگوہی نے یہ

”مردوں کو زندہ کیا زندوں کو مرنے دیا

اس سیاحی کو دیکھیں ہدی آہن مریم“

مولوی مسعود حسن صاحب نے تعین انبیاء پر کیا اکتفا نہیں کیا۔ بلکہ ہر پرستی میں
میان تک غور کیا کہ ظہر پر تھے کعبہ میں میں پوچھتے گنگوہی ہارستہ

کہہ کر گنگوہی کو کہتے اللہ سے بھی بڑھ کر قرار دیا۔ تقویٰ الایمان عتیقہ توحید
کے برعکس گنگوہی صاحب کو سب خشکات کامل کرنے والا۔ حاجات مددگار و جان
اور دینی دنیاوی لاپلاہ مرآت غنائی اور ان کے حکم کو فغانے برسم کی تلوار و تیغ
تقدیر کی عدائی صفات میں شریک کیا۔ بلکہ گنگوہی صاحب کو سب ان کی فکر کو قرار دے
خود کو براہ متولی (علیہ السلام) قرار دے کر بدیں الخلاء اولیٰ لاؤد کیا۔ کہ

”تمہاری تربت اللہ کو دے کر خود سے تشبیہ

کہاں ہیں باور بار آیت مری دیکھیں بھی نامان

اور پھر ہی مولوی رشید احمد گنگوہی کے شاگرد مولوی غلام غفران کے
مولوی حسین علی | استاد مولوی سر قزاق گنگوہی کے پڑ پڑی مکتب فکر کے

ساتویں امام ہیں۔ انہوں نے اپنی نام نہاد تقریر فقہ العیون کو لکھا، میں ممالک اللہ و مشرق اور
وسطوں کو طاقت قرار دے دیا جس کو کوئی معولی دیوبند مولوی بھی اپنے حق میں گولا
نہیں کر سکا۔ علاوہ ازیں۔ معتزل کے اس عقیدے بالکل کی توحید کی کہ اللہ کو بندے کے
عمل کے بعد اس کا علم ہوتا ہے۔ پہلے نہیں تو ملتہ ایمان مشہور

عبارت میں معنی ختم نبوت میں تحریف اور قائم یعنی آخری نبی واس کی فضیلت کا انکار کرنے
کے بعد منکر ہی ختم نبوت کی مزید حوصلہ افزائی کے لئے لکھا ہے۔ اگر بالفرض بعد از نبی
صلی اللہ علیہ وسلم بھی کوئی نبی پیدا ہو تو یہ بھی مخالفت محض کی چیز فرق نہ کرے گا۔
تقدیر لافس حلال مسئلہ ختم نبوت پر اقرار مان کرنے کے بعد ایک اور گل کھلا رہا ہے۔ کہ
انبیاء اپنی امت سے اگر ممتاز ہوتے ہیں تو علوم ہی میں ممتاز ہوتے ہیں۔ بالیہ لعل
اس میں بسا اوقات بظاہر امتی مساوی ہو جاتے بلکہ شہر جاتے ہیں۔ تقدیر اس میں
امتی کے بھی سے مساوی ہوتے اور فرجئے کا تصور اور کہاں مل سکتا ہے؟

مولوی رشید احمد | گنگوہی دیوبند کا وہابی مکتب فکر کے چوتھے امام ہیں۔
انہوں نے تقویٰ الایمان جیسی رسالے و کتابت طرز

شعبہ دہلوی کتاب کے متعلق لکھا ہے۔ کہ کتاب تقویٰ الایمان نہایت عریض و
کثیر ہے۔ اس کا کٹا اور ٹھکانا اور علی کرنا عین اسلام ہے۔ (فتاویٰ رشیدیہ ص ۳۴)

یعنی جس نے اس کتاب کا کٹا کر رکھنے پر حصے عمل کرنے سے کوتاہی کی وہ عین
اسلام سے محروم رہا۔ استغفر اللہ۔ ان کے نزدیک تقویٰ الایمان کی گستاخیوں کے
باعث جلائی گز اور مولوی اسماعیل کو لاف کہہ۔ وہ خود ملاز اور شیطان ملعون ہے۔

(فتاویٰ رشیدیہ ص ۳۵-۳۶) مگر جو شخص مبارک گرام میں سے کسی کی تحیز کرے۔ وہ اس گستا
خیز کے سبب سنت و جماعت سے منقطع ہو گا۔ (فتاویٰ رشیدیہ ص ۳۶) تقویٰ الایمان

کے زیر اثر حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر اقرار کرتے ہوئے لکھا ہے۔ کہ مجھ کو بھائی کہو۔
فتاویٰ رشیدیہ ص ۳۷۔ ان کے نزدیک ہندو جہول یا دیوالی کہیں ہیں۔ نبی کا نام نہاد

ہے۔ ہندو کے سوا کسی دوسرے کے پالنے سے ہائی چنے میں مخالفت نہیں۔ (فتاویٰ رشیدیہ ص ۳۸)
لیکن۔ محرم میں ذکر شہادت حسین کرنا اگر ہم یہاں اب صحیح ہو یا سبیل لانا شریعت لانا
یا چندہ سبیل اور شریعت میں دنیا اور دھرم کا سب نام نہاد اور۔ حرام میں تادیب کی

• شیعہ دینی کلام کا مشرعی طور پر بیان میں دین کرنا ضروری ہے۔ رفتاری مشن
 لیکن قدس کا مشرعی دیوبندی شیعہ الہدی محمد حسن دیوبندی نے شان کیا قبلہ
 کہہ کر کسی کو کھانا دیت نہیں ہے۔ (فتاویٰ مشن) لیکن شریعہ میں انہیں قبلہ
 حاجات مدد مانی و مہمانی کھانا ہے۔ بچوں کی ساگر اور اس کو خوشی میں کھانا کھانا
 جائز ہے۔ (فتاویٰ مشن) لیکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا منہل بیلاد بیلال
 ناجائز ہے۔ اگرچہ روایات صحیحہ میں جائز ہے۔ (فتاویٰ مشن) • ذرا معروف
 دکان کھانا کو کتاب پرگا۔ (فتاویٰ مشن) لیکن غوث علم رضی اللہ عنہ کی گیارہویں کا
 کھانا حلال ہے۔ (فتاویٰ مشن) • مولوی اسماعیل قلعی جی ہے۔ (فتاویٰ مشن)
 لیکن حضرت علی رضی اللہ عنہ کی بی بی جاننے کو کیا کیا جائے حائریہ ساتھ اور کیا ہے
 ساتھ۔ (فتاویٰ مشن) • لکھنؤ رحمت قدامین سنت ناصر علی اللہ علیہ وسلم
 کی نہیں ہے۔ اگر کسی دوسرے پر اس خط کو بجا دل دینے تو جائز ہے
 (فتاویٰ رشیدیہ ۱۲) ملام انہی کے حکم سے کسی کو ان کی مصدقہ مولوی خلیل احمد
 انیسویں کی مصدقہ کتاب ہزارین قاطعہ میں شیخ عبدالحق علیہ الرحمہ ورحمہم
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر انفر کرتے ہوئے لکھا ہے۔ محمد کو دیوار کے پیچھے لکھیں کہ نہیں
 اور اسی صورت پر شیطان و ملک الموت کا علم آپ سے وہیں قرار دیتے ہوئے لکھا
 ہے کہ • شیطان و ملک الموت کا حال دیکھ کر علم علیہ زمین کا ملام علیہ السلام کو
 ثابت کرنا مشکل نہیں۔ تو کونسا ایمان کا حصہ ہے شیطان و ملک الموت کو
 یہ وسعت (دلائل) نص سے ثابت ہوئی۔ قرع عالم کی وسعت کی کوئی نص قلعی جی
 (برہان مشن) • جب سے علم دیکھتے ہیں اسے اپنے منہ لگا کر لکھنا یا لکھنا کر لکھنا
 تسمائی دیوبندی کتب فکر کے ہر نویں امام میں
 انہوں نے دیوبندیہ کے تیسرے امام نانوتوی

مولوی اشرف علی

پروہدی دہلی مولویوں اماموں کے پیچھے نماز نہ پڑھنے والوں کو ملام الزلم ٹھہراتے اور
 یکطرفہ پراپیگنڈا کرتے ہیں۔ انہیں غلبہ صاحب و غلبہ مدلی مسن خاں کی ہلکی
 تاریخ و حقیقت کی روشنی میں سوچنا چاہیے۔ کہ محمد بن عبدالمطلب کے پرکاشوں کے
 پیچھے اپنی سنت و جماعت کی نماز کیسے ہو سکتی ہے۔ قصہ یہ تھا کہ کرتے والوں کا حق ٹھیک
 دیوبندی دیوبندی دہلی مکتب فکر کے دوسرے ملام میں جن
مولوی محمد اسماعیل
 کی شان الہیت و دیوار رسالت میں گستاخی خدایانہ ہو سکتا
 کا یہ عالم ہے کہ ان کے نزدیک • اللہ تعالیٰ کو نماز و سکن سے پاک بنانا بھی بدعت
 ہے۔ (الفتح الحق مشن) • اگر کیا مخلوق کی طوفا نفاق ہی زبان و دھن کا قلعی ہے
 والہایا ڈانٹر • خدا تعالیٰ کو بھی لکھا ہے۔ گناہ ہے اللہ کے کمرے کو ڈانا چاہیے
 و تقویہ الایمان مشن • اللہ جیٹ بول سکتا ہے۔ اور ہر انسانی فتن و عیب اس کے
 لئے ممکن ہے۔ • دیکھو مددہ مشن قلعی • غیب کا دیانت کنا اپنے اختیار میں ہو
 جب چاہے کر لیجئے۔ یہ اللہ صاحب ہی کی شان ہے۔ تقویہ ایمانی مشن • گریا اللہ
 کا علم قدیم و کلام نہیں۔ چاہے تو دیانت کرے چاہے تو بے علم رہے اور اس کیلئے غیب
 غیب ہی ہے۔ والہایا ڈانٹر۔ یہ ہیں ان لوگوں کے لغو توہید کے کرشمے۔ اللہ کے
 علم قدیم کا انکار اور زبان و دھن و جھوٹ و کڑا اثبات • رسالت کا بلی اللہ علیہ وسلم
 کا نام دین خیال میں اور گوشت کی صورت میں مستغرق ہونے سے کئی مرتبہ زیادہ بڑا ہے۔
 پھر اس سیم قادری مشن و ابو مشن • ہر مخلوق بلا ہوا چھوٹا اللہ کی شان کے آگے چار
 سے بھی زیادہ ذلیل ہے۔ تقویہ الایمان مشن • مقبولین حق کے معجز و کرامت سے
 بیت افعال بکراں سے زیادہ قوی و فاعلی کا وقوع ملام و ہمارے دلوں سے ممکن ہے۔
 و منصب الامت مشن • محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی قرآن کے ہمارے میں برسات ہے
 کوہت مارے و ہشت کے سبے محاسن ہو سکتے۔ تقویہ الایمان مشن

انسان آپس میں سب بھائی ہیں جو بڑا بزرگ دینی و دنیاوی ہو بڑا بھائی ہے۔ اس کی بڑے بھائی کی ہی تعلیم کیجئے۔ (تقریر مشتمل) • جس سے بڑے ہوں یا چھوٹے سب یکساں بے غریب اور نادان ... ایسے عاجز لوگوں کو بھگوانا، محض بچے انسانی ہے کہ ایسے بڑے شخص اور انبیاء اولیاء کو تے خبر نادان بے حواس بنا کر دے کہنے لاکوئی مسلمان تصور کر سکتا ہے کہ اس شہنشاہ کی کوئی شان ہے کہ ایک آن میں ایک حکم کی سے چاہے تو کوٹھل بنی اور دلی اور جن اور فرشتہ پیر اہل اور جلی اللہ علیہ وسلم کے برابر پیدا کر دے۔ (تقریر مشتمل) مرزا میوں نے ایک کرکھڑا کیا وہ اپنے کے ان کر دواں کا امکان ہے • جس کا نام محمد یا علی ہے وہ کسی چیز کا خالق نہیں (تقریر مشتمل) • رسول کے چاہنے سے کچھ نہیں ہوتا • (تقریر مشتمل) • جیسا ہر قوم کا جو دعویٰ اور گواہوں کا زمیندار ان معنوں کو یہ غیر ایمانی امت کا مقرر ہے اختیار ہے • (تقریر مشتمل) • کسی بزرگ دینی و دنیا کی شان میں زبان بھال کر لو اور جو بشر کی ہی تعریف ہو وہی کر • اس میں بھی اختصار ہی کرو • (تقریر مشتمل) • محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ہیساں باندھتے ہوئے آپ کی طرف سے لکھا ہے کہ میں بھی ایک دن مرکز میں ملنے والا ہوں • (تقریر مشتمل) • دیوبندی وہابی فریب کے علاوہ کوئی مسلمان آپ پر جھوٹا بیہتان باندھنے اور آپ کو مرد و مٹی میں ملنے والا کہنے کی جرأت کر سکتا ہے؟

مولوی محمد قاسم | نازوقی، دیوبندی وہابی کہتے ہیں کہ تیسرے امام باقی عہد رب دیوبندی ہیں۔ انہوں نے لکھا ہے کہ علوم کے خیال میں اگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خاتم نبی ہیں تو آپ کے آگے کیا نواز انبیاء سابقین کے زمانے کے بعد اور آپ سب میں آگزی ہیں۔ مگر اہل فہم پر روکش ہو چکا کہ تقدم یا تاخر زاد میں بالذات کچھ فضیلت نہیں • (تفسیر اس مسئلہ)

مذہب محمد بن عبد الوہاب کے متعلق کہتے ہیں • صاحب محمد بن عبد الوہاب نجدی ابتداء تیرہویں صدی نجد عرب سے نکلا ہوا اور جو کچھ خیالات باطل اور عقائد فاسد رکھتا تھا اس لئے اس نے اپنی سنت و جماعت سے قتل و قتال کیا۔ ان کو بالآخر اپنے خیالات کی تکلیف دینا پڑا • انہیں کافر و مشرک قرار دے کر ان کے اموال کو غنیمت کا مال اور حلال سمجھا گیا۔ ان کے قتل کرنے کو باعث ثواب و رحمت شمار کرنا پڑا۔ اہل حرمین کو خصوصاً اور اہل حجاز کو خصوصاً اس نے تکلیف شائد پہنچائی • ملت صالحین اور اتباع کی شان میں نہایت گستاخی اور بے ادبی کے الفاظ استعمال کئے بہت سے لوگوں کو ہر اس کی تکلیف شدیدہ کے دیر منورہ اور کو معترکہ ہو کر پڑا • اور ہزاروں آدمی اس کے اور اس کی فوج کے ہاتھوں شہید ہو گئے • (الحاصل وہ ایک ظالم و باغی و غیور و فاسق شخص تھا) • محمد بن عبد الوہاب کا عقیدہ تھا کہ جہاں اہل عالم و جملہ مسلمانین دیار مشرک و کافر ہیں اور ان سے قتل و قتال کرنا ان کے اموال کو ان سے چھین لینا حلال اور جائز ہے • چنانچہ ثواب مدین حسن علی (فرعون) نے خود اس کے ترہ میں ان دونوں باتوں کی تصدیق کی ہے۔

دہابیت | • شان نبوت اور معرفت رسالت علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام میں دہابیر نہایت گستاخی کے کلمات استعمال کرتے ہیں۔ اور اپنے آپ کو مائل ذات سرور کائنات خیال کرتے ہیں۔ ... ان کا خیال ہے کہ رسول مقبول علیہ السلام کا کوئی حق اب ہم پر نہیں۔ اور کوئی احسان اور انعام ان کی ذات پاک سے بعد وفات ہے اور اسی وجہ سے قبول دہابیر آپ کی ذات پاک سے بعد وفات ناجائز کہتے ہیں • ان کے جوں (اکابر) ایسے کا مقولہ ہے۔ معاذ اللہ معاذ اللہ۔ نقل کرنا کفر باشد کہ ہمارے ہاتھ کی فحش ذات رسول کائنات

(طریقہ الصلوٰۃ والسلام) سے ہم کو زیادہ نفع دینے والی ہے۔ یہاں سے سنتے کو بھی
 وضع کر سکتے ہیں اور ذات قرآن علیہ السلام سے تو بھی نہیں کر سکتے۔ زیارت
 رسول قبول علیہ السلام و حضور استاذ شریف و ماحظہ و زمام علیہ السلام کو ملانے کے لیے
 بدعت حرام و غیرہ لکھا ہے۔ اس طرف اس نیت سے سفر کرنا مخلوق و منہج جاننا ہے
 بعض ان میں کے سفر زیارت کو مسافرت نہ کہ تہجد و تہجد کے لیے ہے۔ اگر
 مسجد نبوی میں جاتے ہیں تو صلوٰۃ و سلام ذات اقدس نبوی علیہ الصلوٰۃ والسلام کو نہیں
 پڑھتے۔ اور اس طرف متوجہ ہو کر دعا مانگتے ہیں۔ • دلیر کسی خاص امام کی تقلید کر کر
 فی الزمان جانتے ہیں۔ اور ان کے لیے اور ان کے متقدمین کی شان میں (نازیبا) الفاظ و بیانیہ
 خبیث استعمال کرتے ہیں۔ ان کا بھی مثل قرص کی کے ابرام کی شان میں الفاظ
 گستاخانہ سے ایذا و استعمال کرنا معمول ہے۔ • وہاں خبیث کثرت صلوٰۃ و سلام
 و دود پر بیخوام علیہ السلام اور قرأت و فرائض و قصیدہ برہ و قصیدہ ہمز و غیرہ
 اور اس کے پڑھنے اور اس کے صد جانے کو سخت تمجید و مکروہ جانتے ہیں اور بعض الفاظ
 کو قصیدہ برہ میں شریک و غیرہ کی طرف نسبت کرتے ہیں۔ (کتاب شایانہ فی بعض مکتوبات) •
 غلط ہے۔ یہ ہیں محمد بن عبد الوہاب و دہانوں کے عقائد و معمولات علی صاحب ایک تر
 صدر دیوبند سے۔ اور دوسرا وہ بقول دیا ہے مترہ اشارہ بری مدینہ منورہ میں رہنے
 کے باعث محمد بن عبد الوہاب و دہانوں کے عقائد سے ناواقف ہو کر زیادہ واقف تھے اب
 مدینہ منورہ میں ہیں۔ یا تو دیوبندی حضرات مدینہ منورہ کو مایہ و اذیت اور مذمتی قرار دیتے
 اور یا پھر خوف خدا کریں اور خود کو شری حق و رسول و انکم اہل سنت و طہارہ کے حلق
 خدا کو مل کر کریں۔ اس کے کہ محمد بن عبد الوہاب و دہانوں کا عقائد وہ جانتے دے
 دیوبندی وہاں دھمکی کہہ سکتے ہیں۔ اور وہ خود ہی حق ہو سکتے ہیں۔ یہ سراسر تعناد ہے
 جھوٹ ہے۔ منافقت ہے۔ یہاں ان لوگوں کے لئے بھی مقام عبرت ہے۔

جیسا کہ پہلے مولوی اسماعیل دہلوی کے تقریر الایمان حوالہ سے گزرا۔ کہ خدا تعالیٰ
 کا علم قدیم و لازم و دائم نہیں۔ چاہے تو دریافت کر لے چاہے تو نہ کرے اور
 بے علم رہے۔ کیونکہ فیض کا دریافت کرنا اپنے اختیار پر۔ جب چاہے کر لیجیے۔
 یہ اللہ صاحب کی شان ہے۔ (تقریر الایمان ص ۱۸) واللہ اعلم بالصواب۔
 مولوی حسین علی۔ نے مزید لکھا ہے۔ کہ نماز میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی شکل
 لا ینال کرے۔ ترافہ السلام علیک ایہا النبی سے احتیاج میں نماز قاصد
 پر جائے گی۔ و لھذا ص ۱۸ اور مسافرت میں اس قسم کا قصیدہ پڑھنا پہلے مولوی
 اسماعیل دہلوی کی مراد مستقیم کے حوالہ سے بھی گور چلا ہے۔ • بخیرہ امیران کے
 ص ۱۸ پر مسافرت میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے والد ماجد رضی اللہ عنہ کے کافر و بدعتی
 جوئے کا اثر دیا ہے۔ (لھذا) • مزید لکھا ہے۔ رسولوں کے ہاتھ میں کوئی
 اختیار نہیں وہ عاجز نہیں ہیں۔ • یہ ہے ہاتھ میں کچھ نہیں ہے۔ میں تو
 محض رسول ہوں۔ (لھذا)

اہل ایمان و اہل انصاف غور فرمائیں۔ کہ علماء نجد و دیوبند کے کس کثرت
 سے کس کس انداز اور کیسے الفاظ میں محمد بن عبد الوہاب و انبیاء و امام اونیہ
 و علیہم السلام کی گستاخیاں کرتے ہیں۔ اور ان کی تعمیر و تہذیب میں کوئی کسر نہیں چھوڑی
 اور یہود و نصاریٰ کی پیروی میں جو بولیں خدا کی عظمت و رفعت شان کو کسر نظر انداز
 کر کے قرآن پاک میں تحریف و خیانت اور رسالت و شہنشاہی کو کسر نظر انداز کیا ہے۔
 اسی نے علماء و مشائخ عرب و عجمین اور علماء اہل سنت و جماعت کو کسر نظر انداز
 خیانت و گستاخانہ عقائد پر اہل نجد و دیوبند کی کثیر لڑائی اور صبح و شام مسلمانوں
 کے ایمان کا تحفظ فرمایا۔ فہریم اللہ عز و جل انہیں جہنم میں لے جائے۔ انہیں حضرت فاطمہ زہرا
 کی کتاب الکوکبہ اللہ تعالیٰ فی کثرات الہدایہ اور تمام المؤمنین شریک و شریکین